© rasailojaraid.com

تنقید و تبصرہ

مولانا محمد احسن نانوتوی مصنف: مولانا محمد ایوب قادری ایم۔اے۔ ناشر: مکتبہ عثمانیہ ۲۲۸ پیر الٰہی بخش کالونی کراچی ۵ ــــ کاغذ اوسط درجے کا کتابت و طباعت عمدہ۔ صفحات ۲۸۲۔ قیمت چار روپے

مولانا محمد ایوب صاحب قادری نے اس کتاب میں مولانا محمد احسن نانوتوی کے حالات و سوانح کو محنت و کاوش سے ترتیب دیا ہے اور ان تمام متعلقہ مآخذ سے خوشہ چینی کی ہے جن سے مولانا مرحوم کی زندگی کے کسی نہ کسی گوشہ پر روشنی پڑ سکتی ہے۔ مولانا قادری اس سے پہلے متعدد مقالوں کے علاوہ وقائع عبدالقادر رام پوری اور تذکرۂ علمائے ہند پر تعلیقات و حواشی لکھ کر اہل علم کے حلقوں میں اپنے تحقیقی اسلوب تحریر کی وجہ سے مقام پیدا کر چکے ہیں۔

مولانا احسن نانوتوی گزشتہ صدی کے ان نامور علما میں شمار ہوتے ہیں جن کی علمی و دینی خدمات کا دائرہ خاصہ وسیع ہے۔ احیاء العلوم، اغاثۃ اللھفان اور در مختار ایسی ضخیم کتابوں کا ترجمہ ان کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔ لطف یہ ہے کہ مولانا نے احیاء العلوم کے ترجمہ میں عربی اشعار کا ترجمہ اشعار ہی میں کیا ہے۔ مولانا کو عربی علوم کے پہلو بہ پہلو انگریزی میں بھی بہرہ وافر حاصل تھا۔ چنانچہ سرسید مرحوم کی فرمائش پر گاڈفری ہگنس کی کتاب کا مولانا نے رواں دواں اردو میں ترجمہ کر ڈالا۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اس دور میں بھی بالغ نظر علما نے بھانپ لیا تھا کہ انگریزی زبان و ادب کا جاننا بہت ضروری ہے۔ مولانا کا اصل کارنامہ مطبع صدیقی بریلی کا قیام ہے جس نے سراج السالکین خلعت العنود، حنفی علائی، حجۃ اللہ، ازالۃ الخفا اور شفا قاضی عیاض ایسی معرکے کی کتابیں شائع کیں۔

زیر تبصرہ کتاب کہنے کو صرف مولانا احسن نانوتوی کے حالات پر مشتمل ہے، مگر فاضل مصنف نے اس ضمن میں گزشتہ صدی کی پوری علمی، دینی، ادبی اور سیاسی زندگی کی گہما گہمیوں کی تصویر کھینچ کر رکھ دی ہے۔ آخر میں کتابیات، رجال، اور اماکن کے بارہ میں مفید اشارے درج ہیں۔

انداز بیان سادہ اور سپاٹ ہے کہیں کہیں تکرار بھی ہے، غیر ضروری پھیلاؤ کی وجہ سے کچھ ایسے مباحث بھی اس میں سمٹ آئے ہیں جن کا حذف ذکر سے کہیں بہتر تھا، لیکن اس کے باوجود کتاب بہرحال مطالعہ کے لائق ہے
(م - ح)

اسلام کا نظام محاصل مصنف: امام ابو یوسف۔ مترجم: محمد نجات اللہ صدیقی۔ ناشر: مکتبہ چراغ راہ، کراچی۔ صفحات: ۳۲۵۔ قیمت اعلیٰ ایڈیشن: ۱۲٫۵۰ روپے سستا ایڈیشن: ۸ روپے

© rasailojaraid.com